مطالعات

ایک علمی، فکری اور ادبی سہ ماہی رسالہ

جلد: 12 (اکتوبر تا دسمبر 2017ء/محرم الحرام تا ربیع الاول 1439ھ) **شمارہ: 4**

چیف ایڈیٹر

ڈاکٹر محمد منظور عالم

ایڈیٹر

ڈاکٹر محسن عثمانی ندوی

معاونین

محمد خالد حسین ندوی ، ڈاکٹر نکہت حسین ندوی

شاہ اجمل فاروق ندوی

انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز

162، جوگا بائی، مین روڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی-25

Tel.: 91-11-26981187, 26989253, 26987467

Fax.: 91-11-26981104

E-mail: ios.newdelhi@gmail.com

Website: www.iosworld.org

ترتیب

نمبر	عنوان	مقالہ نگار	صفحہ
اداریہ			7-12
1-	مسلمانوں میں ایک تعلیمی انقلاب کی ضرورت (اداریہ)	پروفیسر محسن عثمانی ندوی	9
مقالات			13-138
2-	پدمنی اور علاء الدین خلجی کا قصہ	پروفیسر اکبر رحمانی	15
3-	عہد آصف جاہی کے چند بیرونی ارباب کمال	ڈاکٹر محمد فہیم اختر ندوی	31
4-	ہندو مسلم تعلقات اور سنگھ پریوار	ڈاکٹر احسان اللہ فہد	39
5-	شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد یونسؒ۔ چند مشاہدات وتاثرات	مولانا یحییٰ نعمانی	53
6-	اسلام، تلوار اور اخلاق	ڈاکٹر ریحان اختر قاسمی	61
7-	ماحولیات کا تحفظ اسلامی تعلیمات کے تناظر میں	ڈاکٹر ظفر دارک قاسمی	71
8-	احترام وحقوق نسواں: اسلام اور ہندو مذہب میں	ڈاکٹر شائستہ پروین	95
9-	انقلابِ ایران: پس منظر اور نظریاتی اساس	شاہ اجمل فاروق ندوی	111
10-	جہیز اور شادی کے مطالبات اور اسلامی شریعت	ذیشان سارہ	121
11-	احتجاجی رنگ وآہنگ کا شاعر: احمد فراز	سلیم انور	133

عہد آصف جاہی کے چند بیرونی ارباب کمال

ڈاکٹر محمد فہیم اختر ندوی*

ہمارا ملک ہندوستان اپنے ماضی میں کئی منفرد خصوصیات رکھتا ہے۔ یہی وہ ہندوستان جنت نشان ہے کہ جب تیرہویں صدی عیسوی میں بغداد و بخارا اور سمرقند وخراسان کی فضاؤں پر تاتاری حملوں کے نتیجہ میں آتش وخون کی قہرماں بارش ہورہی تھی، اس ملک کی سرزمین لٹے پٹے باکمالوں اور علم وفن کے فاضلوں کے لیے امن وعزت کے ساتھ فرش راہ بنی ہوئی تھی۔ یہی ہندوستان سترہویں صدی عیسوی میں وہ سونے کی چڑیا بنی کہ جس کی شوکت وعظمت کے گن گائے جاتے تھے اور دنیا للچائی نظروں سے اسے دیکھتی تھی۔ اور پھر یہی وہ ملک ہندوستان ہے کہ جب اٹھارہویں صدی کے اندر اس کی عظیم سرحدوں کی وسعتوں میں مغلیہ سلطنت کا علم سرنگوں ہونے لگا تو ملک کے چپہ چپہ پر جیالوں نے اپنے اپنے محاذ سنبھال لیے اور ایسی ریاستوں کی تشکیل کردی جہاں اہل کمال اور اہل دانش کی قدر افزائی کی روایت جاری ہوگئی۔

ان ہی ریاستوں میں دکن کی آصف جاہی سلطنت اپنی گوناگوں خوبیوں اور ہمہ جہتی عظمتوں کی وجہ سے تاریخ میں اپنا نام نمایاں طور پر درج کرگئی ہے۔ بانی سلطنت میر قمر الدین علی خان (متوفی 1748) نے 1724 میں حکومت آصف جاہی کی بنیاد ایسے مضبوط ہاتھوں کے ساتھ رکھی کہ 1948 تک، یعنی سوا دو سو برس تک اس خاندان کے سات حکمرانوں نے اس کی شان وشوکت کو تاریخ کا سنہرا اور یادگار حصہ بنا دیا۔ میر قمر الدین علی خاں کو 'آصف جاہ اول' کا خطاب دیا گیا اور انھوں نے نظام الملک کا لقب اختیار کیا، چنانچہ یہ حکومت آصف جاہی سلطنت کہلائی اور اس کے حکمراں نظام کے نام سے مشہور ہوئے۔ آصف جاہی سلطنت نے کئی معرکۃ الآراء خدمات انجام دیں۔ علم وفن کی ترقی اور باکمالوں کی قدردانی میں یہ سلطنت پیش پیش رہی۔ میر قمر الدین علی خاں کے بعد (2) میر نظام علی خاں بہادر (3) نواب سکندر جاہ (4) نواب ناصر الدولہ (5) نواب آصف الدولہ (6) میر محبوب علی خاں اور اس کے بعد (7) میر عثمان علی خاں نے اپنے اپنے طور پر اپنے اپنے حالات کے مطابق علم وفن، تہذیب وتمدن، معیشت وصنعت اور تعمیر وترقی کی جانب توجہ دی۔ البتہ آخری دو حکمرانوں کا زمانہ علوم وفنون میں ارتقاء کے لحاظ سے زیادہ روشن اور پائیدار

---

* صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد